فیس بک facebook

سوشل ویب سائٹ جس کا ہیڈ کوارٹر مینلو پارک کیلی فورنیا امریکہ (Menlo Park California America) ہے۔
اس کی ابتداء 4 فروری 2004ء میں مارک زکر برگ نے کی جس میں 13 سال کی عمر والا اس کا ممبر ہوسکتا ہے۔ اس ویب سائٹ کو استعمال کرنے کے لئے اس کا رکن بننا پڑتا ہے اور رکنیت حاصل کرنے کے بعد وہ دوسرے ممبران کو دوست بنا سکتا ہے۔ اور ان کے ساتھ پیغام رسانی کرسکتا ہے۔ اس پر ہر ممبر اپنی تصاویر، وڈیوز اپلوڈ (upload) کرسکتا ہے اور ان کو اپنے تمام دوستوں یا پھر پوری دنیا کے ممبران کے ساتھ شئیر کرسکتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ تمام ممبران جو آپس میں دوست ہیں ایک دوسرے کی پروفائل پر ہر نئی پوسٹ (یعنی ممبر کی طرف سے نئی تصویر، ویڈیو اور دیگر ایسی پوسٹ) کو نہ صرف ملاحظہ کرسکتے ہیں بلکہ ان کو اس اپ ڈیٹ کی نوٹیفکیشن بھی بھیجی جاتی ہے۔ اس پر مختلف قسم کے گروپ بھی بنائے جاسکتے ہیں اور ان میں اپنے من پسند دوست احباب کو شامل بھی کیا جاسکتا ہے۔ مگر یہ بھی اس ممبر کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ اُس گروپ کا ممبر رہنا چاہتا ہے یا نہیں۔ ہر ممبر کو حق ہوتا ہے کہ کسی بھی دوسرے ممبر کو بلاک کردے یا اُن کی رپورٹ فیس بک انتظامیہ کو کردے۔ اسی طرح اس پر ہر کوئی اپنا پیج بھی بنا سکتا ہے۔ اور اس پر بھی تصاویر اور ویڈیو اپ لوڈ کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ فیس بک کا مسینجر (Messenger) بھی ہے جس پر آپ چیٹ (Chat) کے علاوہ آڈیو اور وڈیو کالز انٹرنیٹ کے ذریعہ دنیا کے کسی بھی کونے میں کرسکتے ہیں۔

ٹویٹر twitter

یہ بھی سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ہے جو اپنے ممبران کو 140 حروف تک کا پیغام شیئر کرنے کی اجازت دیتا ہے جسے ٹویٹس کہتے ہیں۔ رجسٹرڈ ممبران ٹویٹس بھیج اور پڑھ سکتے ہیں لیکن جو رجسٹرڈ نہیں ہوئے وہ صرف ٹویٹس پڑھ سکتے ہیں کر نہیں سکتے۔ ممبران ٹویٹر کو ویب سائٹ، موبائل ایپ اور SMS کے ذریعہ استعمال کرسکتے ہیں۔ ٹویٹر مارچ 2006 میں جیک ڈورسی، ایون ویلیمز، بزسٹون اور نوحا گلاس نے شروع کی۔ اس کے ممبران کی تعداد 50 کروڑ ہے جس میں سے 33 کروڑ مستقل ممبران ہیں۔

واٹس ایپ WhatsApp

Smartphones کی ایک اَیپ ہے جو بذریعہ انٹرنیٹ فوری پیغامات، تصاویر، ویڈیوز، دستاویزات (PDF) دوسرے واٹس ایپ (Whatsapp) نمبروں پر ارسال کرتی ہے اور اس قسم کے استعمال کے اعتبار سے یہ دنیا کی مشہور ترین اور سب سے زیادہ مستعمل اَیپ (App) ہے۔ اس کا مرکزی دفتر Mountain View California میں ہے۔ اس پر بھی مختلف قسم کے گروپس بنا کر آپس میں تصاویر اور ویڈیوز کا تبادلہ کیا جا سکتا ہے اور چیٹنگ (Chatting) کے علاوہ آڈیو، ویڈیو کال بھی ہوسکتی ہے۔

وائبر Viber

وائبر سماجی رابطہ کا ذریعہ ہے جس کے توسط سے ممبران تحریری اور زبانی پیغامات ارسال کرنے کے ساتھ ساتھ آڈیو اور ویڈیو کال بھی کرسکتے ہیں۔ اس کے علاوہ تصاویر اور دوسری دستاویزات کو بھی بھیجا یا ریسیو کیا جاسکتا ہے۔ حال ہی میں وائبر نے 200MB تک کی فائل کو بھیجنے اور وصول کرنے کی سہولت بھی دے دی ہے۔ دنیا بھر میں اس کے تقریباً 28 کروڑ ممبران ہیں جن میں سے 10 کروڑ اس کے مستقل استعمال کرنے والے ہیں۔

سکائپ skype

یہ ویڈیو اور آڈیو چیٹ کے لئے مستعمل ہے۔ ممبران آپس میں دستاویزات، تصاویر اور ویڈیوز وغیرہ شیئر کرسکتے ہیں۔ سکائپ سے ایک دوسرے سے رابطہ بذریعہ انٹرنیٹ ہوتا ہے اور یہ مفت خدمات مہیا کرتا ہے۔ اس کے ذریعہ دو سے زیادہ ممبر آپس میں ایک ویڈیو کانفرنس بھی کرسکتے ہیں۔ یہ 2003ء میں منظرِ عام پر آئی اور اب تک اس کے 66 کروڑ ممبرز ہیں۔

وی چیٹ WeChat

دو Smartphones کے درمیان تحریری اور زبانی پیغامات ارسال کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہ چین کے باشندہ Tencent نے 2011ء میں بنائی۔ اس کا شمار بھی دنیا کی مشہور ترین Apps میں ہوتا ہے اس کے تقریباً ایک ارب اکاؤنٹس ہیں جن میں 65 کروڑ مستقل ممبر ہیں۔ اس اَیپ کے ذریعہ ٹیکسٹ، زبانی پیغامات، ویڈیو کانفرنس، تصاویر، ویڈیوز اور محل وقوع کو شیئر کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

لنکڈ اِن LinkedIn

یہ بھی تجارتی سماجی روابط کی اَیپ اور ویب سائٹ ہے جو 2003ء سے مصروفِ عمل ہے۔ یہ پیشہ ورانہ روابط قائم کرنے کے لئے بنیادی ذریعہ ہے۔ اکتوبر 2015ء کے سروے کے مطابق اس کے ممبران کی تعداد 40 کروڑ ہے اور اس کی وسعت 200 سے زائد ملکوں تک محیط ہے۔ یہ ویب سائٹ 24 زبانوں میں میسر ہے۔

گوگل پلس Google+

یہ 2011ء میں منظرِ عام پر آئی۔ اس کی خصوصیات میں تصاویر پوسٹ کرنا، اپنا Status Update کرنا، مختلف طبقۂ فکر کے لوگوں کو گروپوں میں تشکیل دینا، ایک وقت میں ایک سے زائد لوگوں کو پیغامات ارسال کرنا، تحریری اور ویڈیو چیٹ اور اپنی البم میں تصویریں محفوظ کرنا وغیرہ شامل ہیں۔

انسٹاگرام Instagram

تصاویر، ویڈیوز اور سماجی روابط کا ذریعہ جو تصاویر، ویڈیوز وغیرہ کو عوام الناس میں یا پھر ذاتی طور پر شیئر کرنے کی سہولت دیتا ہے۔ اور اس ایپ کے ذریعہ ممبران اپنی تصاویر نہ صرف انسٹاگرام پر شیئر کرتے ہیں بلکہ فیس بک ٹویٹر وغیرہ پر بھی شیئر کرسکتے ہیں۔ یہ 2010ء میں منظرِ عام پر آئی اس کے ممبران کی تعداد 30 کروڑ تھی۔

(صرف احمدی احباب کے لئے)

”اور جب نفوس ملا دیئے جائیں گے“

سوشل میڈیا

روابط کے لئے استعمال ہونے والی ایپس کا مختصر تعارف

فرمایا: ہر نئی ایجاد جو ہم کرتے ہیں اُس کو بھی زینت بتادیا، اُس کی اہمیت بیان فرمائی لیکن فرمایا کہ ہر چیز کی اہمیت اپنی جگہ ہے لیکن اس کا فائدہ تبھی ہے جب احسن عمل کے ساتھ یہ وابستہ ہو۔ پس ہمیں نصیحت ہے کہ ان ایجادات سے فائدہ اُٹھاؤ لیکن احسن عمل مدّنظر رہے۔ یہ ایجادات ہیں، ان کی خوبصورتی تبھی ہے جب اس سے اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق کام کیا جائے یا کام لیا جائے، نہ کہ فتنہ وفساد پیدا ہو۔ اگر احسن عمل نہیں تو یہ چیزیں ابتلا بن جاتی ہیں .... حقیقی عبد کے لئے حکم ہے کہ ہمیشہ احسن قول اور احسن عمل کو سامنے رکھو اور کام کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔

(خ۔ج۔مورخہ 18 اکتوبر 2013ء)

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

لائن

لائن بھی سماجی رابطہ کی ایپ ہے جو اپنے ممبران کو تحریری پیغامات، تصاویر، آڈیو اور ویڈیو فائلز بھیجنے اور وصول کرنے کی سہولت دیتا ہے۔ اس کے تقریباً 60 کروڑ ممبران ہیں۔

ٹیلی گرام Telegram

یہ بھی سماجی رابطہ کے لئے بنایا گیا نیٹ ورک ہے جس کے ذریعہ عام بھی اور محدود پیمانے پر بھی تصاویر شیئر ہو سکتی ہیں۔ یہ موبائل اور کمپیوٹر دونوں پر خدمات مہیا کرتی ہے۔ اس کے ممبران 1.5GB تک کا ڈیٹا (DATA) شیئر کر سکتے ہیں جس میں پیغامات تحریری، زبانی، تصاویر، ویڈیوز وغیرہ شامل ہیں۔ ٹیلی گرام ایسے پیغامات کی سہولت بھی مہیا کرتا ہے جس میں پیغام کو کوڈ کے ذریعہ دوسرے ممبر تک بھیجا جاسکتا ہے اور خاص بات یہ ہے کہ ایک Timer بھی لگایا جاسکتا ہے کہ پیغام پہنچنے کے اتنی دیر بعد پیغام Delete بھی ہو جائے۔ یہ 2013ء میں رشین بھائیوں نکولائی اور پاول ڈیوروو نے بنائی۔ اس کے ایکٹو ممبران کی تعداد اندازاً 5 کروڑ بتائی جاتی ہے۔

سنیپ چیٹ Snapchat

ایک ویڈیو میسجنگ (Video Messaging application) ہے جسے ایون سپیجل، بابی مرفی اور ریگی براؤن پوسٹر نے بنایا۔ 2015ء کے سروے کے مطابق اس کے ممبران دو ارب تصاویر اور ویڈیوز روزانہ بھیج رہے تھے جبکہ ان کے دیکھنے والوں کی تعداد 50 کروڑ تھی۔ بعد ازاں بھیجی جانے والی ویڈیوز کی تعداد چھ (6) ارب تک پہنچ گئی۔

سنیپ فش Snapfish

یہ بھی ایک بہت مشہور تصاویر شیئر کرنے کا نیٹ ورک ہے جو کہ اپنے ممبران کو تصاویر محفوظ رکھنے کے لئے اپنے سرور پر غیر محدود جگہ (Unlimited Data Space) دیتا ہے۔ اس کا آغاز 1999ء میں ہوا۔

فلکر

فلکر بھی تصاویر شیئر کرنے کا ایک بہت بڑا نیٹ ورک ہے جس پر روزانہ کے اعتبار سے لاکھوں تصاویر اپ لوڈ ہوتی ہیں۔ اس کی تصاویر سے تحقیق کرنے والے بھی فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی تحقیق میں ان کا استعمال کرتے ہیں۔ اس کے 87 کروڑ رجسٹرڈ ممبر ہیں اور تقریباً 35 لاکھ نئی تصاویر روزانہ اَپ لوڈ ہوتی ہیں۔ 2004ء میں اس کا آغاز ہوا تھا۔

ایمو imo

یہ ایک مسینجر ہے جس پر آڈیو، وڈیو کال بذریعہ انٹرنیٹ کی جاسکتی ہے۔ اس پر 2G اور 3G اور 4G نیٹ ورک کے ذریعہ بھی کال کی جاسکتی ہے۔

فوٹو بکٹ photobucket

یہ بھی تصاویر شیئر کرنے کا نیٹ ورک ہے مگر فرق یہ ہے کہ اس کی تصاویر جہاں ذاتی استعمال کے لئے اَپ لوڈ کی جاتی ہیں وہاں بزنس یا تجارتی مقاصد کے لئے بھی اَپ لوڈ ہوتی ہیں۔ اس میں موجود 10 ارب تصاویر 100 کروڑ ممبران کی اَپ لوڈ کی گئی ہیں اور روزانہ تقریباً 40 لاکھ تصاویر اَپ لوڈ (Upload) ہوتی ہیں۔ پھر ان تصاویر کا استعمال انٹرنیٹ پر مختلف ویب سائٹس اور اپنی پروفائل کی تصویر وغیرہ لگانے کے لئے بھی ہوتا ہے۔ اس پر اَپ لوڈ (Upload) کی ہوئی تصاویر خود بخود eBay اور Craiglist جیسی بزنس ویب سائٹس پر اَپ لوڈ ہو جاتی ہیں۔ اس کا آغاز 2003ء میں ہوا۔

پن ٹرسٹ Pinterest

پن ٹرسٹ بھی تصاویر کو شیئر کرنے کے لئے سوشل نیٹ ورک ہے۔ اس کے استعمال کے لئے رجسٹر ہونا ضروری ہے۔ اس کے ممبران تصاویر اپ لوڈ کر سکتے ہیں، انہیں محفوظ کر سکتے ہیں اور اپنی ترتیب کے مطابق ایک البم میں رکھ بھی سکتے ہیں اور دنیا میں کہیں سے بھی انٹرنیٹ کے توسط سے آپ ان تصاویر اور ویڈیوز کو access کر سکتے ہیں۔